Printed Pages– 4

21072

B. A. (Third Year) (New Course) Examination, 2021

URDU

Paper : First

(Khutoot, Drama, Mazameen-O-Maqalat)

Time Allowed : Three hours

Maximum Marks : 60

Section-A

حصہ الف

نوٹ :- مندرجہ ذیل سوالات میں سے کنھیں پانچ سوالوں کے جواب دیجیے۔ جو ۲۵۰ الفاظ پر مشتمل ہوں۔ سبھی سوالوں کے نمبر مساوی ہیں۔

سوال نمبر ۱ :- خطوط نگاری کے فن پر ایک مختصر مضمون قلم بند کیجیے۔

سوال نمبر ۲ :- علامہ شبلی نعمانی کی حالات زندگی تحریر کیجیے۔

سوال نمبر ۳ :- مرزا غالب کے طرز نگارش پر نوٹ لکھیے۔

سوال نمبر ۴ :- میر مہدی مجروح کے بارے میں اپنی معلومات پیش کیجیے۔

سوال نمبر ۵ :- ڈرامہ نگاری کے فن کی خوبیاں مختصر لفظوں میں تحریر کیجیے۔

سوال نمبر ۶ :- احتشام حسین کی مضمون نگاری پر مختصر نوٹ لکھیے۔

سوال نمبر ۷ :- مختصر لفظوں میں غالب کی ظرافت اور کنیت پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر ۸ :- مجنوں گورکھپوری کی مضمون نگاری پر روشنی ڈالیے۔

Section-B

حصہ ب

نوٹ :- مندرجہ ذیل سوالات میں سے کنھیں پانچ سوالوں کے جواب دیجیے۔ جو ۵۰۰ الفاظ پر مشتمل ہوں۔ سبھی سوالوں کے نمبر مساوی ہیں۔

سوال نمبر ۱ ۔ اردو ڈرامہ نگاری کے آغاز و ارتقاء کا جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر ۲ ۔ آل احمد سرور کی مضمون نگاری کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر ۳ ۔ غالب کی مکتوب نگاری کی خوبیاں بیان کیجیے۔

سوال نمبر ۴ ۔ ڈرامہ "آگرہ بازار" کی روشنی میں حبیب تنویر کی ڈرامہ نگاری کے امتیازی پہلوؤں پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر ۵ ۔ علامہ شبلی نعمانی کی تنقیدی بصیرت کا جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر ۶ ۔ محمد حسین آزاد کی مضمون نگاری کے امتیازی پہلوؤں پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر ۷ ۔ ڈرامہ "آگرہ بازار" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

سوال نمبر ۸ ۔ درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح ضروری حوالوں کے ساتھ کریں۔

(الف)

"ہم آج ایسے زمانے میں سانس لے رہے ہیں جس میں انسانیت کے مقدر کا فیصلہ ہو رہا ہے۔ ہم کو یقین ہے کہ یہ بحران ہمیشہ قائم رہنے والا نہیں اور جب ختم ہوگا تو ہماری زندگی نئی سعادتوں سے معمور ہوگی لیکن فی الحال ہم کچھ مخبوط سے ہو رہے ہیں۔ اور جہاں تک زندگی کی قدروں کا تعلق ہے۔ ہماری قوت فکر و عمل کچھ ماؤف سی ہو رہی ہے۔ ہم اعتماد کے ساتھ کوئی قطعی فیصلے نہیں کر سکتے کہ کن قدروں کو قبول کریں اور کن کو رد کر کے طاق نسیاں کے حوالے کر دیں۔"

(ب)

"صبح کا وقت ہے۔ جاڑا خوب پڑ رہا ہے۔ انگیٹھی سامنے رکھی ہوئی ہے۔ دو حرف لکھتا ہوں آگ تاپتا جاتا ہوں۔ آگ میں گرمی ہی سہی مگر ہائے وہ آتش سیال کہاں کہ جب دو چرعے پی لیے فوراً رگ و پے میں دوڑ گئی دل توانا ہوگیا۔ دماغ روشن ہوگیا۔ نفس ناطقہ کو تو اجد ہم پہنچا۔ ساقی کوثر کا بندہ اور تشنہ لب ہائے غضب ہائے غضب۔